36402- میقات سے تقریبا تین گھنٹے قبل ہی احرام کی تیاری کرنا

سوال

ہم مکہ سے تین سو کلومیٹر دور رہائش پذیر ہیں اور گاڑی یہ مسافت زیادہ سے زیادہ تین گھنٹوں میں طے کرتی ہے ، تو کیا ہمارے لیے یہ جائز ہے کہ ہم گھر سے ہی غسل کرکے احرام کے چادریں زیب تن کرلیں اور مکہ روانہ ہوجائیں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں یہ جائز ہے ، لیکن آپ احرام کی نیت میقات سے گزرتے وقت ہی کریں اس سے پہلے نہیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی مندرجہ ذیل سوال کیا گیا کہ :

ایسا شخص جو مکہ سے تین سو پچاس (350) کلومیٹر کی مسافت پر رہائش پذیر ہے اور گاڑی کے ذریعہ مکہ سفر کرتا ہے کیا اس کے لیے اپنے شہر سے ہی غسل اور احرام کا لباس زیب تن کرکے احرام کی تیار کرنا جائز ہے ؟ اور کیا وہ اپنے شہر سے ہی احرام باندھ سکتا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

میقات کے قریب رہنے اور گاڑی سے سفر کرنے کی بنا پر ان لوگوں کے لیے اپنے گھروں سے ہی غسل کرکے خوشبو لگانا اور احرام کا لباس پہننے میں کوئی حرج نہیں ، لیکن ان کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ احرام میقات سے ہی باندھیں ، اور احرام نسک میں داخل ہونے کی نیت کو کہتے ہیں اور یہی احرام ہے ، پھر اسے نسک کا اپنے تلبیہ میں نام لینا ہوگا تو وہ یہ کہے گا کہ لبیک عمرۃ یا لبیک حجا ، اور پھر سارا شرعی تلبیہ کہے :

(لبیک اللھم لبیک ، لبیک لا شریک لک لبیک ، إن الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک)

حاضر ہوں میں اے اللہ حاضر ہوں ، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں ، یقینا سب تعریفات اور نعمتیں اور بادشاہی تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی سب کو اپنی رضامندی کے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

دیکھیں : فتاوی ابن باز (51/17) ۔

واللہ اعلم .